Regd. No. L 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۹

روزنامہ

الفضل

لاہور

تار کا پتہ:- ڈیلی الفضل لاہور

فی پرچہ ۱ آنہ

یوم:- پنجشنبہ ۲۷ ذی القعدہ ۱۳۷۳ ہجری

جلد ۴۳/۸ | ۲۹ وفا ۱۳۳۳ ہش ★ ۲۹ جولائی ۱۹۵۴ء | نمبر ۱۱۴

تین فیصدی منافع کے پانچ سالہ قرضہ میں دس کروڑ باسٹھ لاکھ روپے کی رقم اکٹھی ہوئی

کراچی ۲۸ جولائی حکومت نے آج جو دو نئے قرضے جاری کئے ہیں۔ ابتدائی رپورٹوں کے مطابق ان میں سے تین فی صدی منافع کے پانچ سالہ قرضہ کی مد میں دس کروڑ باسٹھ لاکھ روپیہ کی رقم اکٹھی ہوئی۔ یہ قرضہ آج تیسرے پہر بند کر دیا گیا۔ دوسرا قرضہ جو ۱۹۷۲ء میں واجب الادا ہوگا اُس وقت تک جاری رہے گا جب تک اس بارہ میں کوئی دوسرا اعلان نہ ہو جائے۔ یہ قرضہ فی سینکڑہ ۹۹ روپے چھ آنے پر جاری کیا گیا ہے۔ اس طرح اس قرضہ پر سالانہ نفع ۳٫۰۶۹ فی صدی ہو جاتا ہے۔ البتہ اس میں ۹ اگست ۱۹۵۴ء سے تا اطلاع ثانی ۹ پائی فیصدی ہفتہ کے حساب سے اضافہ ہوتا رہے گا۔ یہ دونوں قرضے اقتصادی ترقی کے کاموں میں لائے جائیں گے۔

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۸ جولائی (بوقت پونے نو بجے شب)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق مندرجہ ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے:

"حضرت میاں صاحب کی بلڈ پریشر اور دل کی حالت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے نقرس کی تکلیف ابھی تک باقی ہے ہلکا سا ٹمپریچر ہو جاتا ہے۔"

احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

لاہور ۲۸ جولائی۔ مرزا نعیم احمد صاحب ابن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی انتڑیوں میں خرابی ہے۔ اور گلے اور سینہ کی نالیوں میں سوزش ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

پاکستان کی طرف سے نہر سویز کے متعلق مصری برطانوی سمجھوتہ کا خیر مقدم

اس وقت مصر اور مغربی طاقتوں کے باہمی تعاون کا جو موقعہ پیدا ہو گیا ہے اس سے پورا فائدہ اٹھایا جا سکے گا

وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کا بیان

کراچی ۲۸ جولائی۔ پاکستان نے نہر سویز کے جھگڑے کے متعلق مصری برطانوی سمجھوتہ کا خیر مقدم کیا ہے۔ وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے کہا ہے کہ پاکستان نے اس مسئلہ کے حل میں گہری دلچسپی لی ہے۔ اور مصر اور برطانیہ کے درمیان سمجھوتہ ہونے کی خبر اس کے لئے انتہائی خوشکن ہے۔ اس مسئلہ کو حل کر کے برطانیہ اور مصر کے مدبرین نے ثابت کر دیا ہے کہ ان میں تعمیری جذبہ سے عالمی مسائل حل کرنے کی صلاحیت موجود ہے اس معاہدہ کے ہو جانے کے بعد اب مصر ترقی کی ضروری سکیموں پر کام شروع کر سکے گا۔ اور اس کے اور مغربی طاقتوں کے درمیان تعاون کی رکاوٹیں دور ہو جائیں گی۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے کہا مجھے امید ہے کہ اس وقت باہمی تعاون کا جو موقعہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس سے پورا پورا فائدہ اٹھایا جا سکے گا۔

★ لندن ۲۸ جولائی۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر ایڈن نے آج دار العوام میں بتایا کہ برطانیہ اور سعودی عرب نخلستان برائمی کے جھگڑے کو طے کرنے کے لئے ثالثی کے اصول پر متفق ہو گئے ہیں۔

گوا کے قوم پرستوں کی طرف سے ایک اور پرتگیزی بستی پر حملہ کرنے کی تیاریاں

نئی دہلی۔ ۲۸ جولائی۔ نئی دہلی سے لائٹر نے خبر دی ہے کہ گوا کے قوم پرست جو ہندوستان کے حامی ہیں۔ ایک پرتگیزی بستی نگر حویلی کی سرحد پر موقعہ کا انتظار کر رہے ہیں نگر حویلی دمن کا ایک حصہ ہے۔ لیکن اس کے اور دمن کے درمیان سولہ میل کا ہندوستانی علاقہ ہے۔ اس کی آبادی تیس ہزار ہے۔ ادھر حکومت پرتگال نے ہندوستان سے درخواست کی ہے کہ اس کے تین نمائندوں کو دمن سے نگر حویلی جانے کی اجازت دے دی جائے تاکہ وہ صورت حال کا مطالعہ کر سکیں۔ لیکن ابھی تک ہندوستان کی طرف سے جواب موصول نہیں ہوا ہے۔ لندن کے اخبار ٹائمز نے ہندوستان پر الزام لگایا ہے کہ وہ پرتگالی نو آبادیوں کو ہڑپ کرنے کی فکر میں ہے۔

ہندوستان میں زبردست بارشیں

بہار میں تین سو گاؤں بہ گئے

نئی دہلی ۲۸ جولائی۔ ہندوستان میں زبردست بارشوں اور ہمالیہ پر برف پگھلنے کی وجہ سے وہاں کے دریاؤں میں زبردست سیلاب آگئے ہیں۔ جس سے ایک کثیر علاقہ زیر آب ہو گیا ہے۔ بہار میں دریائے کوسی میں سیلاب آجانے کی وجہ سے تین سو گاؤں بہ گئے ہیں۔ آسام میں مسلسل بارشوں کی وجہ سے دریائے برہم پتر میں شدید طغیانی آگئی ہے۔ ریل کی کئی لائنیں بہ گئی ہیں۔ اور گاڑیوں کی آمد و رفت میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے۔ نیپال سے خبر آئی ہے کہ وہاں بھی شدید بارشیں ہو رہی ہیں۔ جن کی وجہ سے کھٹمنڈو کی وادی ملک کے دوسرے حصوں سے کٹ گئی ہے۔

کاغذ پر سے کنٹرول ہٹانے کی درخواست

کراچی ۲۸ جولائی۔ کاغذ کے بیوپاریوں کی ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے آج وزیر صنعت خان عبد القیوم خاں سے ملاقات کی۔ اور ان سے درخواست کی کہ چونکہ کرنافلی پیپر ملز میں کاغذ اب زیادہ تیار ہو رہا ہے۔ اور باہر سے بھی کافی کاغذ پاکستان میں پہنچ چکا ہے۔ اسلئے کاغذ کی قیمت پر سے کنٹرول ہٹا لیا جائے۔

مصر میں برطانوی مصری سمجھوتہ کا خیر مقدم

قاہرہ ۲۸ جولائی۔ آج بیس ہزار مصریوں نے وزیر اعظم کرنل جمال عبد الناصر کے دفتر کے سامنے جمع ہو کر اینگلو مصری معاہدہ کے حق میں نعرے لگائے۔ کرنل ناصر نے کہا کہ نہر سویز سے برطانوی فوجوں کی واپسی مصر کی ترقی کا پہلا مرحلہ ہے انہوں نے زور دیا کہ برطانوی فوجوں کی واپسی کے بعد ملک کا دفاع کرنے کے لئے مصر کو طاقتور فوجی طاقت چاہیئے۔

فوجیوں کا انخلاء ستمبر میں شروع ہوگا

لندن ۲۸ جولائی۔ مصری برطانوی سمجھوتہ کے تحت برطانیہ ستمبر میں نہر سویز کے علاقہ سے فوجیوں اور ان کے خاندانوں کو نکالنا شروع کریگا دس ہزار فوجیوں کی پہلی جماعت اسی ماہ انگلستان پہنچ جائیگی۔ اسکے بعد تین ماہ تک ہر ماہ دس ہزار فوجی نکالے جائیں گے۔

● کراچی ۲۸ جولائی کراچی میں مواصلات کا علاقائی سکول قائم کرنے کیلئے ضروری سامان اور آلات کا برطانیہ کو آرڈر دے دیا گیا ہے۔ ڈھاکہ میں بھی عنقریب مواصلات کا علاقائی سکول قائم کیا جائے گا۔ لاہور کے سکول کے لئے آلات اور ضروری سامان کافی حد تک پہنچ چکا ہے کولمبو منصوبہ کے تحت برطانیہ نے مواصلات کے سکولوں کے لئے ضروری سامان اور آلات دینے کا وعدہ کیا تھا۔ یہ سکول کراچی ڈھاکہ اور لاہور میں قائم کئے جا رہے ہیں۔

سندھ میں پانچ کروڑ بیس لاکھ روپے مالگزاری کے طور پر وصول ہو چکے ہیں

کراچی ۲۸ جولائی۔ آج سندھ کے ضلع افسروں کی کانفرنس میں بتایا گیا کہ صوبہ میں پانچ کروڑ بیس لاکھ روپے بطور مالگزاری وصول ہو چکے ہیں۔ چھ اضلاع میں پوری مالگزاری وصول ہو چکی ہے اور باقی میں ۸۵ فیصدی مالگزاری۔

بلوچستان میں تین نئی سڑکیں

کراچی ۲۸ جولائی۔ مرکزی حکومت بلوچستان میں تین نئی سڑکیں بنا رہی ہے۔ ان سڑکوں پر تیس لاکھ بیس ہزار روپیہ خرچ آئے گا۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر

... پرنٹر و پبلشر نے انتصار پریس لاہور میں طبع ہو کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

کلام النبی صلی اللہ علیہ وسلم

تمہارا خدا زندہ اور بخشش کرنے والا ہے

عن سلمان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ربکم حیّ کریم یستحی من عبدہ اذا رفع یدیہ ان یرد ھما صفراً (جامع ترمذی)

ترجمہ:۔ حضرت سلمانؓ کہتے ہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ تمہارا رب زندہ اور بخشش کرنے والا ہے۔ وہ اس بات سے شرماتا ہے۔ کہ اس کا بندہ اس کے حضور ہاتھ اٹھائے، اور وہ اسے خالی واپس لوٹائے۔

تحریک جدید دفتر اول کے السابقون الاولون

جن کی انیس سالہ فہرست کتاب میں شائع ہونے کے لئے بن رہی ہے۔ بخصور دل یاد رکھیں۔ کہ جس مجاہد کا انیس سال میں سے کوئی بقایا نہ ہوگا۔ اس کا نام ہی فہرست میں آئے گا۔ اگر آپ کا کوئی بقایا ہے۔ تو بقایا ادا کر کے اپنا نام فہرست میں لکھوالیں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

لاہور میں "زائد آمدن" تحریک جدید کے مواقع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد گرامی زائد آمدن برائے تحریک جدید کے پیش نظر خدام الاحمدیہ لاہور کو مندرجہ ذیل کوائف فوری طور پر درکار ہیں:۔

(۱)۔ ٹیوٹر اصحاب، پارٹ ٹائیم۔ فل ٹائیم کی تشخیص سے۔ نیز تعلیمی لیاقت۔

(۲)۔ طلباء اور طالبات جنہیں ٹیوشن پر پڑھنے کی ضرورت ہو۔

(۳)۔ سلسلہ کے لئے لٹریچر کی خرید۔ (۴) جلد سازی، سائیکل مرمت۔ صابن بنانا۔ اور فونٹن پن مرمت سیکھنے کے خواہش مند۔

(۵) بید کی کرسیاں نیز چارپائی بننا سیکھنا۔

مندرجہ بالا کوائف سے متعلق خواہشمند اصحاب اپنے پورے پتہ سے خاکسار کو مطلع کریں۔ نیز ان امور کے علاوہ اگر مزید کوئی سکیم ان کے ذہن میں ہو۔ تو اس سے بھی خاکسار کو مطلع فرمائیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء (خاکسار محمد برکت اللہ ناظم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ لاہور)

رسالہ الفرقان کے متعلق ضروری اعلان

ماہ جولائی کا رسالہ الفرقان ۲۰ جولائی کو ڈاک خانہ سے روانہ کر دیا گیا ہے۔ رسالہ کی تاریخ اشاعت ہر ماہ کی بیس تاریخ ہے۔ اگر کسی خریدار کو رسالہ نہ پہنچا ہو۔ تو وہ یکم اگست تک دوبارہ طلب فرما سکتے ہیں۔ اس نمبر میں "قرآنی خوابیں" مشکلات قرآنی کا حل۔ تحقیق ام الالسنہ۔ اسلامی پردہ۔ یتیم پوتے کی وراثت۔ قرآن مجید کے روحانی مشاہدات۔ تعدد ازدواج دو رکوع کا سلیس اردو ترجمہ مع تفسیری حواشی وغیرہ اہم موضوع شائع ہوئے ہیں۔ جو دوست ابھی تک اس علمی رسالہ کے خریدار نہیں ہیں۔ ان سے درخواست ہے۔ کہ وہ بھی پانچ روپے پیشگی چندہ سالانہ ادا کر کے رسالہ کے خریدار بن جائیں۔ (مینیجر الفرقان ربوہ)

ٹریکٹرز ورکشاپ کے لئے مکینک کی ضرورت

میرپور خاص سندھ میں ٹریکٹرز ورکشاپ کے لئے ایک اچھے قابل مکینک کی ضرورت ہے۔ عملی تجربہ رکھنے والے دوست فوراً اپنی درخواستیں مکمل کوائف کے ساتھ بھجوا دیں۔ اور یہ بھی تحریر کریں۔ کہ کم از کم تنخواہ کیا قبول ہوگی۔ (وکیل التجارت تحریک جدید ربوہ)

ولادت

مجھے اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۷/۵۱ کو فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز بندہ پر ایک مقدمہ ہے۔ اس کی کامیابی کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔ عبدالمجید احمدی

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کے فضل اور عنایت کی قدر کرو

اپنی دعاؤں کی قبولیت اور کامیابیوں پر نازاں نہ ہو۔ بلکہ خدا کے فضل اور عنایت کی قدر کرو۔ قاعدہ ہے۔ کہ کامیابی پر ہمت اور حوصلہ میں ایک نئی زندگی آجاتی ہے۔ اس زندگی سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اور اس سے اللہ تعالےٰ کی معرفت میں ترقی کرنی چاہیئے۔ کیونکہ سب سے اعلیٰ درجہ کی بات جو کام آنے والی ہے۔ وہ یہی معرفت الٰہی ہے۔ اور یہ خدا تعالےٰ کے فضل وکرم پر غور کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل کو کوئی روک نہیں سکتا۔"

(ملفوظات)

جماعت کے مخیر احباب توجہ فرمائیں

احباب کرام! صدر انجمن احمدیہ کی سالانہ آمد بہت محدود ہے۔ اور اخراجات بہت زیادہ۔ یہ آمد پھر کئی صیغوں میں تقسیم ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر صیغہ کے اخراجات کے مطابق اسے روپیہ دیا جانا ضروری ہوتا ہے۔ نظارت تعلیم کو بھی حصہ رسدی روپیہ ملتا ہے۔ اس میں وظائف کا جو بجٹ ہے، وہ اور بھی بالکل تھوڑا ہے۔ اس میں کسی لڑکے کو اعلیٰ تعلیم نہیں دلائی جاسکتی۔ مستحق اور غریب طلباء بہت زیادہ ہیں۔ اور پھر ہر ایک سکول اور کالج کو ضرور کچھ نہ کچھ دینا پڑتا ہے۔ جو وظیفہ ہم کسی طالب علم کو دیتے ہیں۔ وہ بالکل ناکافی ہوتا ہے۔ عام طور پر پچیس یا تیس روپے۔ اس سے زیادہ کی گنجائش نہیں ہوتی۔ گذشتہ سال دو نوجوان ایم۔ ایس۔ سی اعلیٰ تعلیم کے لئے امریکہ اور انگلینڈ جانا چاہتے تھے۔ جس کے لئے انہوں نے امداد کی درخواستیں دیں۔ اس سال بھی دو نوجوان ایم۔ ایس۔ سی حصول تعلیم کے لئے امریکہ جانا چاہتے ہیں۔ اور انہوں نے امداد کی درخواستیں دی ہیں۔ ان کے سفر پر تین ہزار روپیہ اور ماہوار خرچ تین صد روپیہ کا اندازہ ہے۔ اسی طرح بعض لڑکے انجنیرنگ کالج اور دیگر صنعتی اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں۔ اور ان میں قابلیت بھی ہے۔ مگر اخراجات نہ ہونے کے باعث وہ محروم رہے جاتے ہیں۔ اس کے لئے بہترین صورت یہی ہو سکتی ہے۔ کہ جماعت کے مخیر اصحاب اس طرف توجہ دیں۔ اور ایسے لڑکے جو اپنے اندر بہترین جوہر اور قابلیت رکھتے ہیں۔ ان کے اخراجات تعلیم کو برداشت کرنے کے ذمہ دار بنیں۔ تا کہ جماعت کے نوجوان اعلیٰ عام ٹیکنیکل تعلیم حاصل کر سکیں۔ اور سلسلہ کی تقویت کا موجب ہوں۔ ایسا خرچ جو بطور قرض حسنہ ہے۔ متعلقہ طالب علم کے فارغ التحصیل ہو کر برسر روزگار ہونے پر معطی صاحب کو واپس ملے گا۔ یا اگر وہ چاہیں گے، تو کسی اور طالب علم کو قرض دیا جاوے گا۔

(ناظر تعلیم وتربیت ربوہ)

چندہ سالانہ اجتماع

جیسا کہ اس سے قبل اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ ہمارا آئندہ سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالےٰ اکتوبر کے آخر یا نومبر کے شروع میں منعقد ہوگا۔ جس کی معین تاریخوں کا اعلان جلدی کر دیا جائے گا۔ لیکن اجتماع کے انتظامات کے لئے روپیہ کی ضرورت ہے۔ مثلاً گندم اور دیگر ضروری اجناس ابھی سے اگر خرید لی جائیں۔ تو نسبتاً فائدہ رہے گا۔ اس لئے جملہ مجالس سے درخواست ہے۔ کہ وہ چندہ سالانہ اجتماع مقررہ شرح کے مطابق خدام سے ابھی سے وصول کرنا شروع کر دیں۔ اور وصول شدہ رقم ساتھ ساتھ دفتر مرکزیہ میں ارسال فرماتے رہیں۔ تا منتظمین اپنا کام جاری رکھ سکیں۔ چندہ اجتماع کی شرح حسب ذیل ہے۔ جو ہر خادم سے وصول کرنا ضروری ہے۔ خواہ وہ اجتماع میں شامل ہو۔ یا نہ ہو۔

۷۵ روپے ماہوار تک آمد رکھنے والے ہر خادم سے	ایک روپیہ
۷۶ سے ۱۵۰ " " " " " " " "	ڈیڑھ روپیہ
۱۵۱ سے ۲۰۰ " " " " " " " "	دو روپے
۲۰۰ سے زائد آمد رکھنے والے ہر خادم سے ہر سو یا سو کی کسر پر ایک روپیہ زائد۔	

(نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے۔ کہ روزنامہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے

روزنامہ الفضل لاہور

مورخہ ۲۹ وفا ۱۳۳۱ہش

98

امن کی فضا

قرآن کریم میں بار بار فتنہ و فساد کی مذمت کی گئی ہے۔ نہ صرف مذمت کی گئی ہے۔ بلکہ اللہ تعالےٰ نے یہاں تک فرمایا ہے کہ

الفتنۃ اشد من القتل

یہی نہیں بلکہ فتنہ کو فرو کرنے کے لئے جبر و اکراہ کے مقابلہ میں جبر و اکراہ کی بھی اجازت دی ہے اور فرمایا ہے۔

قاتلوھم حتی لاتکون فتنۃ

حالانکہ قرآن کریم نے جبر و اکراہ کی بار بار مذمت کی ہے۔ مگر جب فتنہ جبر و اکراہ کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ تو اللہ تعالےٰ اجازت دیتا ہے۔ کہ جبر و اکراہ کا مقابلہ جبر و اکراہ سے کیا جائے۔ مگر اسی حد تک کہ فتنہ فرو ہو جائے۔ اگر فتنہ برپا کرنے والا فتنہ چھوڑ دے۔ تو قرآن کریم فرماتا ہے کہ فوراً قتال بند کر دینا چاہیئے۔ چنانچہ اس کی وضاحت اللہ تعالےٰ نے جا بجا قرآن کریم میں فرمائی ہے۔ اور یہ بھی بتایا ہے۔ کہ مسلمانوں کو کن حالات میں قتال کی اجازت دی گئی فرماتا ہے۔

اذن للذین یقاتلون بانھم ظلموا

یعنے جن لوگوں سے لڑائی کی جاتی ہے۔ انہیں اس لئے قتال کی اجازت دی گئی ہے۔ کہ ان پر ظلم کیا گیا ہے۔ یقاتلون سے ثابت ہے کہ قتال کے مقابلہ میں قتال کی اجازت دی گئی ہے۔ اگر کفار پہلے قتال شروع نہ کرتے۔ تو اجازت نہ دی جاتی۔

اصل بات یہ ہے کہ اسلام ایک علمی دین ہے۔ اور یہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے ایک ایسا لائحہ حیات پیش کرتا ہے۔ جس پر انسان عمل کر کے اس منزل مقصود کو حاصل کر سکتا ہے جو اللہ تعالےٰ نے اس کے لئے مقرر فرمائی ہے۔ اور جس کو قرآن کریم میں لفظ "جنت" سے موسوم کیا گیا ہے۔

جب فضا فتنہ و فساد سے آلودہ ہو تو انسانی دماغ ٹھکانے پر نہیں رہتا۔ اس کو اپنی صحیح بہبودی کے متعلق سوچنے کی فرصت نہیں ہوتی۔ اور اکثر غلط بات پر اڑ جاتا ہے۔ اور ضد پر اتر آتا ہے۔ لیکن جب فضا پر امن ہو۔ اور اسے عقل کی بات سمجھائی جائے۔ تو وہ سمجھ جاتا ہے۔ اور اپنی اور دوسروں کی زندگی سنوارنے اور بہتر بنانے کی طرف راغب ہو جاتا ہے۔

چونکہ جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے اسلام ایک علمی دین ہے۔ اور عقل کو اپیل کرتا ہے۔ اس لئے اس کے اصولوں کے نفوذ کے لئے پر امن فضا کی ضرورت ہے۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے فتنہ و فساد کو قتل سے بھی زیادہ شدید جرم فرمایا ہے۔

یہ تو خیر دلائل کی بات ہے۔ ورنہ حقیقت یہ ہے کہ چونکہ ایک شخص جو مسلمان کہلاتا ہے۔ اور قرآن کریم کو اپنا ہادی سمجھتا ہے۔ اور اسکے احکام پر عمل کرنے کو اپنی زندگی کا نصب العین قرار دیتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ کے اس حکم کے ماتحت اس کے لئے لازم ہے کہ وہ دنیا میں امن کی فضا قائم رکھنے کے لئے کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہ کرے۔ اور فتنہ و فساد سے نہ صرف خود بچے بلکہ اپنے کنبہ اپنے محلہ والوں اپنے ہم شہریوں اور اپنے ہم وطنوں بلکہ تمام بنی نوع انسان کو اس سے بچائے۔

یہ فرض اس پر مسلمان ہونے کے ساتھ ہی عائد ہو جاتا ہے۔ اور اس کی ادائیگی اس کی زندگی کا مطمح نظر بن جاتا ہے جس سے وہ گریز نہیں کر سکتا یہ اللہ تعالےٰ کا فرمان ہے۔

اسلام کا پیش کردہ لائحہ حیات۔ تو ایک عظیم چیز ہے۔ کیونکہ یہ انسان کی پوری زندگی کے لئے ہے۔ نہ صرف اس کی دنیادی بہبودی کے لئے بلکہ اخروی زندگی میں بھی اللہ تعالےٰ کی جنت میں داخل ہونے کے لئے۔ حقیقت یہ ہے کہ امن انسانی فطرت کی پکار ہے۔ اور بڑے سے بڑے فتنہ پسند بھی آخر کار امن ہی کی خواہش رکھتے ہیں۔ آپ دیکھتے ہیں کہ آج وہ اقوام جو قتال کے لئے طرح طرح کے خوفناک اسلحہ ایجاد کر رہی ہیں۔ وہ بھی امن امن کی پکار ڈال رہی ہیں۔ بے شک ان کے اعمال اس کی تردید کرتے ہیں۔ مگر اس میں شبہ نہیں کہ یہ "امن امن" کی آواز ان کے دلوں کی گہرائیوں میں پل رہی ہے۔ جن کو شاید وہ خود بھی نہیں پہچانتے۔ جن سے شاید وہ خود بھی آشنا نہیں۔ مگر یہ ان کے لاشعور میں تلملا رہی ہے۔

بے شک ان اقوام نے ایٹمی طاقت کا استعمال سب سے پہلے ہلاکت کے سامان تیار کرنے میں کیا ہے۔ لیکن ساتھ ہی یہ خواہش بھی ابھر رہی ہے۔ کہ اس بے پناہ طاقت کو امن کے سامان بہم پہنچانے کے لئے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ اگر ان اقوام کی باہمی ناچاقیاں ختم ہو جائیں اور باہمی آویزشوں کے جوش ٹھنڈے پڑ جائیں۔ تو یہی ایٹمی طاقت جس کا صرف ہلاکت کا پہلو ہی اس وقت نمایاں ہے۔ اس دنیا کو امن کا گہوارہ بنا دے۔

کس کو معلوم ہے کہ یہی امن کی خواہش جو آج شعوری طور پر شاید مکر و فریب کے لئے مشتہر کی جا رہی ہے۔ کبھی نہ کبھی ان اقوام کے لاشعور کی حقیقی فطری خواہش سے دوچار ہو جائے۔ اور کسی ایک لمحہ ہی میں جنگ و جدل کی بساط ہی الٹ کر رکھ دے

یہ ممکن ہے یقیناً ممکن ہے ایک سچے مسلمان کا یہ ایمان ہے ورنہ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فتنہ و فساد کی مذمت نہ کرتا۔ اور انسان کو وہ لائحہ حیات عطا نہ کرتا جو جنت کی طرف لے جاتا ہے۔ امن کی جنت کی طرف وہ لائحہ حیات علمی ہے اور انسانی عقل کو اپیل کرتا ہے۔

افسوس ہے کہ ہمارے پاس یہ چشمہ آب حیات ہے۔ اور دنیا امن کی پیاسی ہے اور ہم ہیں کہ نہ خود اس چشمہ سے پیتے ہیں۔ اور نہ دوسروں کو پینے دیتے ہیں۔ دوسروں کے لادینی طریقے اختیار کرنا پسند کرتے ہیں۔ ان کے نظریات "فتنہ و فساد" کو اپناتے ہیں۔ اجازت کو حکم اور استثنا کو اصول خیال کرتے ہیں۔

ہم وطنو! ہماری حکومت نے کمیونزم کو غیر قانونی قرار دیا ہے؟ کیوں؟ اس لئے کہ کمیونزم کا یہ عقیدہ کہ پرولتاریہ کو تلوار کے زور سے حکومت پر قابض کیا جائے۔ اسلام کے اصول الفتنۃ اشد من القتل سے ٹکراتا ہے۔ اس کی نفی کرتا ہے۔ اور اس طرح دنیا میں لامتناہی جنگ و جدل کا باب کھولتا ہے۔ وہ فساد کو جسے مٹانے کے لئے اسلام آیا ہے۔ دنیا میں دائمی کرنا چاہتا ہے۔ یہ لادینی نظریہ اس راستہ میں سد سکندری ہے۔ جو امن کو اسلام کو۔ اللہ تعالےٰ کی جنت کو جاتا ہے۔

اسلامی تعلیم کو بھی جانے دیجئے پاکستان ایک نوزائیدہ ملک ہے۔ یہاں آج اندرونی امن کی سخت ضرورت ہے۔ تاکہ ہم اپنے پیارے وطن کو ایک مضبوط اور ترقی یافتہ ملک بنا سکیں۔ اور ترقی کی دوڑ میں دوسرے ممالک سے پیچھے نہ رہ جائیں۔ کیا ایسے ملک میں ایسی پارٹیوں کو پنپنے کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ جنکا نظریہ طاقت سے حکومت کا تختہ الٹنا ہو۔ کیا کوئی محب الوطن پاکستانی اس کو برداشت کر سکتا ہے؟

احباب تمام رقوم افسر امانت کو بھجوایا کریں

احباب کی آگاہی کے لئے قبل ازیں یہ اعلان کر دیا جا چکا ہے۔ کہ دفتر صیغہ امانت اب دفتر محاسب سے علیحدہ ہو چکا ہے۔ اور یہ کہ صیغہ امانت سے متعلقہ تمام امور کے بارہ میں بجائے محاسب کے افسر صیغہ امانت کو مخاطب کیا کریں۔ اب جملہ احباب کی آگاہی کے لئے یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ دفاتر تحریک جدید و دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں وصول ہونے والی تمام رقوم خواہ اُن کی وصولی خزانہ صدر انجمن احمدیہ نوکل طور پر کرتا تھا۔ یا ایسی رقوم بیرون از ربوہ سے بذریعہ منی آرڈر بیمہ جات چیکس ڈرافٹس کیش سیلیس وغیرہ وصول ہوتی تھیں۔ ان تمام کی وصولی کا کام اب بجائے دفتر محاسب کے دفتر امانت کے سپرد ہو چکا ہے۔ لہٰذا احباب اپنی تمام رقوم افسر امانت کے نام بھجوا دیا کریں۔ ان دونوں جملہ صیغہ جات میں وصول ہونے والی رقوم افسر صیغہ امانت ہی وصول کر رہا ہے۔

نیز احباب رقوم بھجواتے وقت اس امر کو مد نظر رکھیں۔ کہ کوپن یا چھٹی پر بھجوائی جانے والی رقوم کی تفصیل ضرور دیا کریں۔ کہ ایسی رقوم کا تعلق صدر انجمن احمدیہ سے یا تحریک جدید سے اور ان کا تعلق ہر دو دفاتر کی کن مدات سے ہے۔ تاکہ رجسٹرات متعلقہ میں درج کرتے وقت غلطی کا امکان نہ رہے۔

(افسر صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

(۱) اپنا روپیہ امانت تحریک جدید میں رکھوائیں

"صدر انجمن احمدیہ میں روپیہ رکھوانے کی تو لوگوں کو عادت پڑی ہوئی ہے۔ لیکن میں تحریک جدید کے لئے بھی جماعت کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اپنا روپیہ وہاں بھی رکھوائیں"

(۲) "امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے۔ اور خدمت دین بھی ہے"

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

ضروری یاد داشت

امانت ذاتی اور امانت تحریک جدید دو علیحدہ علیحدہ امانتیں ہیں سو جو دوست امانت تحریک جدید میں روپیہ جمع کراتے وقت امانت تحریک جدید کے الفاظ ضرور یاد رکھیں۔ (افسر امانت تحریک جدید)

لجنہ اماءاللہ ربوہ کی سالانہ کارگزاری

ذیل میں لجنہ اماء اللہ ربوہ کی سالانہ رپورٹ درج کی جاتی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے یہ رپورٹ ملاحظہ کرکے فرمایا:-

"یہ اچھے کام پر دلالت کرتی ہے باقی لجنات اور خدام کو بھی چاہیئے کہ وہ بھی اس اصول پر کام کریں"۔

جب سے لجنہ اماء اللہ کا قیام ہوا ہے لجنہ مرکزیہ لوکل لجنہ کو براہ راست چلاتی رہی ہے۔ مگر گزشتہ سال حضور نے غالباً لجنہ مرکزیہ کی بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں کے پیش نظر لجنہ مرکزیہ کو ارشاد فرمایا۔ کہ وہ لوکل لجنہ کا انتظام علیحدہ کردے۔ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں گزشتہ ماہ مئی میں لجنہ مرکزیہ نے لوکل لجنہ کے صدر کے لئے تمام حلقوں میں انتخاب کروایا کثرت رائے سے خاکسار کے سپرد یہ کام ہوا:

کام کا چارج

"۱ مئی ۱۹۵۳ء کو کام کا چارج لیا گیا۔ سب سے پہلا کام جو دفتر نے کیا وہ فہرست ممبرات کو مکمل کرنا تھا۔ اس کے بعد فہرست چندہ دہندگان اور بجٹ بناکر مرکز میں بھجوایا۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے سب ممبرات چندہ دیتی رہیں۔ سوائے چند کے جو بیچاری بالکل معذور تھیں۔ بعض حلقے کام نہیں کر رہے تھے۔ ان کی از سر نو تنظیم کی گئی۔ اور جن حلقوں میں کام نہیں شروع ہوا تھا۔ ان میں صدر سیکرٹری کا انتخاب کرکے کام شروع کر دیا گیا جب ہمارے سپرد کام ہوا۔ اس وقت باقاعدگی سے کام کرنے والے سات حلقے تھے۔ مگر اب خدا تعالےٰ کے فضل سے بارہ حلقے کام کر رہے ہیں۔

خطوط کے جواب

عرصہ زیر رپورٹ میں ۵۱ چٹھیاں مختلف دفتروں سے آئیں۔ جن کے جوابات دیئے گئے۔ اور ان کی ہدایات کے مطابق کام کرنے کی کوشش کی گئی۔ دفتر کی طرف سے ۲۰۵ چٹھیاں لجنہ مرکزیہ۔ نظارت امور عامہ۔ نظارت تعلیم و تربیت۔ دفتر خدام الاحمدیہ حلقوں کی صدر اور سیکرٹری کی طرف لکھی گئیں۔ ۷۴ سرکلر حلقوں میں بھیجے گئے۔ جو کہ حلقوں میں کام کی کوتاہی اور غفلت کی وجہ سے یا کسی خاص ہنگامی کام کی وجہ سے بھیجے جاتے رہے۔

دسمبر ۱۹۵۳ء میں ان غرباء کی فہرست جن کو رضائیوں کی ضرورت تھی بناکر دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوائی۔

تحریک جدید

تحریک جدید کے بیسویں سال کے آغاز پر گھر گھر جاکر تحریک جدید کی فہرست تیار کی گئی۔ اور ان بہنوں کو جو ابھی تک تحریک جدید کے چندے میں حصہ نہیں لے رہی تھیں۔ تحریک میں شامل ہونے کے لئے زور دیا۔ اور وعدے لکھوائے۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے کافی وعدے ہوئے۔ کل وعدے ۹۴۴ تھے۔ جس میں نئی شامل ہونے والوں کی تعداد ۱۵۰ ہے۔ خدا تعالےٰ سب وعدہ کرنے والی بہنوں کو توفیق دے کہ جس شوق اور جذبہ سے انہوں نے وعدے لکھوائے ہیں۔ اس طرح وہ اپنے وعدوں کو سال کے ختم ہونے سے پہلے ادا بھی کر دیں۔

اجلاس

سال کے دوران میں کل چار جلسے ہوئے جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم جلسہ مصلح موعود سہ ماہی جلسہ اور حضرت ممانی جان کی وفات پر ایک جلسے کا انتظام کیا گیا۔ جس میں ان کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

لجنہ ربوہ کے پچیس مرکزی اجلاس ہوئے۔ ان جلسوں میں ہر حلقے کی صدر سیکرٹری اپنی ہفتہ واری رپورٹیں لاکر سناتی ہیں۔ اور پھر دفتر کی طرف سے ان کو ہدایات وغیرہ دی جاتی ہیں۔

حلقوں میں گروپ لیڈر پہلے نہیں تھے وہ بھی بنائے گئے۔ مگر مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ حلقوں نے اس کی طرف توجہ نہیں کی۔ اور دو چار ماہ میں گروپ لیڈروں نے کام چھوڑ دیا۔ حالانکہ دو گروپ لیڈروں نے اچھا کام کرنے پر انعام بھی حاصل کیا۔ اب پھر حلقوں کو تاکید کی گئی ہے۔ کہ وہ ضرور گروپ لیڈر بنائیں۔ کیونکہ صدر سیکرٹری اچھی طرح کام نہیں کر سکتیں۔ جب تک ان کے ساتھ مددگار نہ ہو۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے تحریک تصنیف تاریخ سلسلہ ہوئی۔ اس کے لئے وعدے لکھوا کر رقم وصول کی۔ حضرت ممانی جان کی وفات پر خاص اجلاس کرکے تعزیت کی قراردادیں ان کے لواحقین کو بھیجی گئیں۔ حضرت ممانی جان رضی اللہ تعالےٰ عنہا کی وفات سے لجنہ اماء اللہ ربوہ ایک ایسا خلا محسوس کرتی ہے۔ جس کو پُر نہیں کیا جا سکتا۔ ممانی جان میں دینی خدمت کا بے لوث جذبہ اور جماعتی کاموں میں حصہ لینے کی جو تڑپ تھی۔ وہ کم ہی دیکھی ہے۔ عورتوں میں صرف ممانی جان کو میں نے دیکھا ہے۔ جو اپنی طاقت سے بڑھ کر کام کرنے کے باوجود کبھی بھی کسی تعریف و داد کی خواہشمند نہ ہوئیں۔ وہ جو کچھ بھی کرتی رہیں۔ اور در اصل بہت کچھ کرتی رہیں۔ مگر خالص خدا تعالےٰ کی خاطر۔ خدا تعالےٰ کی ان پر ہزاروں ہزار رحمتیں ہوں:

جلسہ سالانہ پر خدمات

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہمارے سپرد جلسہ گاہ کا کام ہوا۔ ہم نے پوری کوشش کی۔ کہ انتظام ہر لحاظ سے اچھا ہے۔ مگر افسوس اس میں بہت سے نقائص رہ گئے۔ جن کی وجہ معاونات اور مہمانوں کا عدم تعاون تھا:

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ پر جب کسی شقی القلب شخص نے حملہ کیا۔ ربوہ کے تمام حلقوں نے فوری طور پر حضور کے صدقات کا انتظام کیا۔ اور اپنی طاقت سے بڑھ کر صدقے دیئے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے پہرے کے لئے جو اندرون خانہ سیڑھیوں کے پاس ہوتا تھا حلقوں کی ممبرات نے اپنے نام لکھواکر ڈیوٹی دی۔

شعبہ تعلیم

رمضان میں مختلف حلقوں میں درس ہوتا رہا۔۔۔ فتح اسلام کے امتحان میں (جو مرکز کی طرف سے لیا گیا) افسوس ہے بہت کم ممبرات شامل ہوئیں۔ جس کی وجہ گرمی کی شدت اور چھٹیاں تھیں۔ ناظر تعلیم و تربیت کی طرف سے ایک چھوٹا سا کورس کلمہ طیبہ اور عقائد اسلام یاد کرانے کے متعلق ملا۔ وہ سب ممبرات کو یاد کراکر ان سے سنا گیا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں ۷۲ ممبرات نے قرآن کریم باترجمہ شروع کیا۔ ایک بہن نے سادہ قرآن کریم ختم کیا۔ بارہ ممبرات سادہ قرآن کریم پڑھ رہی ہیں۔ سات ممبرات اردو لکھنا پڑھنا سیکھ رہی ہیں۔ دو بہنوں نے چہل حدیث پوری یاد کی۔ اس سے زیادہ تعلیم کا کوئی کام نہ ہو سکا۔ کوشش کی جارہی ہے کہ تمام ان پڑھ بہنوں کو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حکم کے مطابق قرآن کریم اور اردو لکھنا پڑھنا سکھایا جائے۔ خدا تعالےٰ ہماری مدد فرمائے اور ہم اپنی کوششوں میں کامیاب ہوں:

شعبہ خدمت خلق

گزشتہ عید الفطر کے موقعہ پر غرباء کی فہرست بناکر ان کے حالات کے مطابق کپڑا تقسیم کیا گیا۔ جن مستحقین کو کپڑا ملا۔ ان کی تعداد ۸۴ کس ہے۔ اس کپڑے پر ۲۵۵ روپے لاگت آئی۔ جس میں ۷۵ روپے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے بطور مدد کے ملے۔ اور باقی رقم حلقوں نے اکٹھی کی۔

۳۰۰ روپے مختلف مستحقین کو ملے۔

چار من گندم ۱۵ سیر آٹے سے مدد کی گئی

۳۸ کس کو کھانا کھلایا گیا

۴۲ گھروں میں ممبرات ملکر تعزیت کے لئے گئیں۔

۴ مسافر عورتیں جو گاڑی سے اتری تھیں اور بارش کی وجہ سے گھر نہ جا سکتی تھیں۔ ان کے لئے جگہ کا انتظام کرکے بستر مہیا کئے گئے۔

ایک زچہ کی گھی۔ دودھ۔ چاولوں سے مدد کی

۴ بیماروں کو دوائی لاکر دی گئی۔

ایک مسافر عورت کا راستہ میں بٹوا کھویا گیا اس کو کرایہ دیا۔

نو بیمار بہنوں کی تیمارداری کی۔ اور ان کو گھروں کا کام کرکے دیا۔ ۴۲ بہنوں کی بیمار پرسی کی۔ ۲۴ کس کی پرانے اور نئے کپڑوں سے مدد کی۔ ۴ بہنوں کو برقعے دیئے۔ ایک غریب لڑکی کی آٹھویں کلاس کی سارے سال کی فیس اور داخلے کا انتظام کیا۔ ایک غریب بہن کو لحاف دیا۔ ایک کو دس کپڑے بغیر اجرت کے سی کر دیئے۔ دو میاں بیوی میں صلح کرائی۔ ۳۰ خط لکھ کر دیئے۔ ایک غریب کو ایک سویٹر ایک ٹوپی بُن کر دی۔ دو بے کار بہنوں کو کام مہیا کرکے دیا۔ ایک بہن کا سامان فروخت کرایا۔

شعبہ تربیت و اصلاح

تہجد پڑھنے کے لئے بہنوں کو کہا گیا جس کے نتیجہ میں پندرہ بہنیں باقاعدہ تہجد پڑھتی ہیں۔ وصیت کرنے کی تحریک کی جس پر چودہ بہنوں نے وصیت کی۔ بعض بہنوں کے متعلق شکایات آئی تھیں۔ کہ وہ پردہ ٹھیک طرح نہیں کرتیں۔ ان کو بلاکر سمجھایا۔ پانچ گھروں میں جھگڑے اور کدورتیں تھیں۔ ان کو سمجھایا اور صلح

کوائف :

اجلاسوں میں تربیتی و اصلاحی مضامین سنائے جاتے رہے۔ ممبرات کو تاکید کی جاتی رہی کہ بچوں کو نماز باجماعت کے لئے بھیجا کریں۔

بغیر آستینوں کے برقعہ میں چونکہ لباس کا حصہ نظر آتا ہے۔ اس لئے بہنوں کو تاکید کی گئی ہے کہ بغیر آستین کے برقعہ نہ پہنیں۔ جس پر بیس بہنوں نے برقعوں کو آستینیں لگوائیں۔ بڑی عمر کی لڑکیاں جو پردہ نہیں کرتی تھیں۔ اُن کے والدین کو کہا گیا کہ اگر وہ جلد برقعہ نہیں بنا سکتے۔ تو کم از کم موٹی چادروں میں ان کو باہر نکالا کریں۔ جس پر دس لڑکیوں نے پردہ شروع کیا۔

ایک حلقے میں بعض بچے نماز کے وقتوں میں کھیلا کرتے تھے۔ ان کو نماز کے لئے مسجد میں جانے کے لئے کہا گیا جس کے نتیجہ میں خدا کے فضل سے وہ باقاعدہ نماز باجماعت پڑھنے لگے۔

شعبہ تبلیغ

تبلیغ کا کام قریبًا نہ ہونے کے برابر ہے۔ ربوہ میں رہنے والوں کو تبلیغ کا موقع کم ملتا ہے۔ کبھی کبھی اگر باہر جانا ہو۔ تو پھر اس کا موقعہ مل جاتا ہے۔ غیر احمدی عورتوں کو تبلیغ کی بعض ممبرات نے دیہات میں جاکر بھی تبلیغ کی۔

عرصہ دو ماہ ایک بہن زیر تبلیغ رہی چنانچہ وہ جلسہ سالانہ پر بیعت کرکے احمدیت میں داخل ہو گئی۔

ناصرات الاحمدیہ

سب حلقوں میں ناصرات کی از سر نو تنظیم کی سوائے [illegible] کے حلقوں میں ناصرات کے اجلاس ہوتے رہے۔ اجلاس میں بچیوں سے چھوٹے چھوٹے مضامین لکھائے گئے۔ نماز باترجمہ سکھائی جاتی رہی

شعبہ مال !

عرصہ زیر رپورٹ میں کل چندہ جات کی مندرجہ ذیل وصولی ہوئی۔ یہ چندے وصولی کے بعد خزانہ میں داخل کرکے رسید لی گئی۔

(۱)	چندہ تحریک جدید	۹۲۸—۸—۶
(۲)	تصنیف تاریخ سلسلہ	۲۴۹—۱۰—۰
(۳)	نشر و اشاعت	۷—۱۱—۰
(۴)	عام	۹۷—۱۵—۰
(۵)	جلسہ سالانہ	۱۳۲—۸—۶
(۶)	دفتر لجنہ	۱۲۰—۰—۰
(۷)	مسجد ہالینڈ	۴۲۰—۱۰—۰
(۸)	جمعہ فنڈ و عید فنڈ	۴۰—۹—۶
		۲۰۰۷—۸—۶

مندرجہ ذیل رقم لجنہ کے چندوں کے طور پر وصول کی گئی

چندہ ممبری	۹۵۱—۵—۶
ناصرات	۷—۱۲—۰
صدقات و خیرات	۲۴—۹—۶
متفرق فنڈ	۱۱—۱۲—۰
	۹۹۵—۷—۰

خرچ

مرکز کا ¼ حصہ	۲۱۷—۱۵—۰
حلقہ جات " "	۱۳۵—۴—۰
تنخواہ کلرک	۱۶۵—۰—۰
حلقہ جات کو بطور امداد دیئے گئے	۷۶—۰—۰
لجنہ ربوہ کی طرف سے تحریک خاص میں	۵۰—۰—۰
کرایہ لاؤڈ سپیکر	۲۵—۱۲—۰
غرباء کے کپڑوں کے لئے	۱۴۰—۲—۹
حضور اقدس کا صدقہ بموقعہ جلسہ مصلح موعود	۱۲—۱۱—۰
تنخواہ چپڑاسن	۱۷—۸—۰
دفتری خرچ	۸۳—۱۴—۶
	۹۳۴—۳—۳

ان رقوم کے علاوہ حضور اقدس پر حملہ کے وقت ۱۰۷—۱۴—۰ کی رقم حضور کے صدقہ کے لئے وصول ہوئی جو غرباء میں کپڑے، نقدی اور کھانے کی صورت میں تقسیم کی۔ ایک بکرا بھی صدقہ کیا گیا مندرجہ بالا رقم اس رقم کے علاوہ ہے۔ جو حلقوں نے اپنے طور پر علیحدہ علیحدہ تقسیم کی۔

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہم نے لجنہ مرکزیہ کی اجازت سے بھی کچھ رقم ربوہ کے غرباء کے لئے صاحب استطاعت بہنوں سے لی تھی۔ جو کہ غرباء میں تقسیم کی گئی۔

کل رقم	۸۷—۰—۰
ایک بہن کو نقد دیئے	۳۰—۰—۰
ایک بہن کو لحاف بنوا کر دیا	۲۱—۰—۰
ایک بہن کو سوئیٹر کے لئے اون	۳—۷—۰
ایک بہن کو قمیض سی کر دی	۴—۱۰—۰
ایک بہن کو آٹا دیا	۱۰—۰—۰
ایک غریب لڑکی کی شادی پر جہیز	۱۸—۰—۰
کل میزان	۸۷—۱—۰

مندرجہ بالا مختصر رپورٹ لجنہ ربوہ کے سالانہ کام کی آپ کی خدمت میں پیش ہے۔ ہمارے کام میں ابھی بہت سی خامیاں اور نقائص ہیں اللہ کرے اس سال ہم ان کو دور کر سکیں۔ آمین۔

ناصرہ بیگم

(صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین

(از روزنامہ المصلح کراچی ۷ جولائی ۱۹۵۴ء)

امریکہ کے مشہور ہفتہ وار رسالہ "لائف" نے اپنے ۱۹۵۴ء کے بین الاقوامی ایڈیشن کی ۲۸ جون ۱۹۵۴ء کی اشاعت میں سرور کائنات حضرت خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ایک ایسا کارٹون شائع کیا ہے جسے ایک مسلمان دیکھنا بھی گوارا نہیں کر سکتا۔ اس رسالہ کی یہ خباثت دیکھ کر غلامان رسولؐ کا خون مارے غصہ کے کھولنے لگتا ہے۔ کارٹون میں آپؐ کو چہرے پر نقاب ڈالے ایک براق پر سوار دکھایا گیا ہے جس کا چہرہ عورت جیسا ہے۔ اور براق کے گرد خوبصورت عورتوں کا ایک جھرمٹ فضا میں تیرتا ہوا دکھایا گیا ہے۔ اس کارٹون کے نیچے ایڈیٹر نے لکھا ہے۔ کہ یہ آپؐ کے معراج پر جانے والے واقعہ کی تصویر ہے۔ جو نہ جانے کہاں سے حاصل کی گئی ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ مسلمانوں کے عقیدے کے مطابق آپؐ اس براق پر سوار ہو کر آسمان پر تشریف لے گئے۔

سب سے پہلے تو ہم سچے مسلمانوں سے یہ اپیل کرتے ہیں۔ کہ وہ رسالہ مذکور کا بائیکاٹ کریں۔ اور آئندہ سے اس کی خریداری بند کر دیں۔ اور حکومت پاکستان سے پر زور مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ وہ اس رسالہ اور اس قسم کے دوسرے لٹریچر کی پاکستان میں درآمد کو ممنوع قرار دے کر ہمارے مجروح جذبات عقیدت پر مرہم کا پھاہا رکھے۔ اور حکومت امریکہ سے اس بارہ میں زبردست احتجاج کرے۔ تاکہ آئندہ کے لئے اس قسم کی فتنہ انگیزیوں کا قلع قمع ہو سکے جو دونوں قوموں کے درمیان منافرت پھیلانے کا موجب ہو سکتی ہیں۔

ہمارے لئے مصیبت تو یہ ہے۔ کہ ہم تمام غیر مذاہب کے طعن و تشنیع کا نشانہ بنتے ہیں۔ تمام مذاہب کے شر پسند عناصر ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر بزرگان اسلام پر اکثر ناجائز اور ناپاک حملے کرتے رہتے ہیں۔ مگر ہم کسے برا کہیں۔ ہمیں تو اسلام نے تعلیم ہی یہ دی ہے کہ لا نفرق بین احد من رسلہ۔ ہم تمام انبیاء پر ایمان رکھتے ہیں۔ کیا حضرت عیسیٰؑ، کیا حضرت موسیٰؑ، کیا حضرت زرتشتؑ۔ کیا حضرت کنفیوشسؑ ہمارے لئے سبھی لائق صد احترام ہیں۔ مگر افسوس کہ دنیا ہمارے اس رویہ کی قدر نہیں کرتی۔ اور غیر مذاہب کے بعض شر پسند لوگ ہمارے جذبات کا احترام نہ کرتے ہوئے وقتاً فوقتاً ہمارے بزرگوں اور جان و دل سے عزیز ہستیوں پر کیچڑ اچھالنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ غیروں کا رد عمل تو ان کے ساتھ ہے۔ مگر آج ہم بھی اپنے گریبانوں میں منہ ڈال کر دیکھیں۔ کہ ہم نے اس سلسلہ کو روکنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ امی و ابی) اور دیگر بزرگان اسلام کی عزت کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے کیا جدوجہد کی ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ دنیا کے بیشتر افراد اور خصوصاً مغربی ممالک کے باشندے اسلام کی صحیح تعلیمات اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ سے قطعی ناواقف ہیں۔ اس لئے اکثر اس قسم کی حرکات انہی سے جہالت کی وجہ سے سرزد ہوتی ہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ ان لوگوں تک اسلام کی صحیح تعلیم نہ پہنچا کر اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو دنیا پر ظاہر نہ کرکے (جو کہ ہمارا سب سے بڑا فرض ہے) ہم نے ایک ایسا جرم کیا ہے جس کی سزا (خدا تعالیٰ ہمارے گناہوں کو معاف کرے) آخرت میں تو جو ہو گی سو ہو گی ہم اس دنیا میں بھی دشمنوں کے اس قسم کے طعن و تشنیع کی صورت میں بھگت رہے ہیں۔

کیا یہ چیز اسلام کا درد رکھنے والوں کو یہ سبق نہیں دیتی کہ اب بھی وہ اپنے باہمی اختلافات کو بھول کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اور آپ کی ذات بابرکات کی خوبیاں دنیا پر ظاہر کریں۔ اور اس طرح دشمنان اسلام کے آپؐ سے بغض و عناد کو جو جہالت اور بعض غلط فہمیوں پر مبنی ہے۔ آپ کی شدید محبت میں بدل دیں۔ خدا کرے کہ سویا ہوا مسلمان جاگے۔ اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کی ضیا بار کرنوں سے اکناف عالم کو جگا دے۔

؎ قوت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں عشق محمدؐ سے اجالا کر دے

؎ جان و دلم فدائے جمال محمدؐ است
خاکم نثار کوچۂ آل محمدؐ است

درخواست ہائے دعا

میری لڑکی عزیزہ امۃ السمیع قریباً ساڑھے ۲ ماہ سے بیمار ہے حالت تشویشناک ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین (دولت حسین دوکاندار [illegible])

(۲) میرے والد شیخ ایم۔ اے رشید صاحب کا اپریشن ہوا ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیاب رہا ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

(شیخ جمیل احمد رشید۔ ملتان)

سعودی عرب میں تیل کے چشمے کس طرح دریافت ہوئے

سعودی عرب کے بادشاہ سعود مشرق وسطیٰ کے حکمرانوں میں سب سے زیادہ دولتمند حکمران ہیں وہ اگرچہ ایک بے آب وگیاہ علاقہ کے فرمانروا ہیں۔ لیکن یہ بے آب وگیاہ دھرتی اپنے سینے سے وہ گرانبہا خزانہ اگل رہی ہے جو آج دنیا کی سیاسی اور معاشی زندگی میں سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ یعنی پٹرول

دریافت کا سہرا

سعودی عرب کی اس بے بہا دولت کا ذخیرہ ظہران نجد میں واقع ہے۔ اس عظیم الشان ذخیرہ کی دریافت کا سہرا شاہ سعود کے والد مرحوم سلطان عبد العزیز ابن سعود کے سر ہے۔ انہی نے ۱۹۳۳ء میں کیلیفورنیا آئل کمپنی کو کھدائی اور تحقیق وتفتیش کی اجازت دی۔ اور کمپنی کے کارکنوں کو سہولتیں بہم پہنچائیں۔ کمپنی نے تلاش اور کھدائی کا کام ۱۹۳۴ء میں شروع کیا۔ ابتداء میں جو ٹیکن اس سرزمین پر اترے انہیں مجبوراً عربوں کا لباس پہننا پڑا۔ اور داڑھیاں رکھنی پڑھیں۔ ان کی حفاظت کے لئے ہر وقت ان کے ساتھ ابن سعود کا فوجی دستہ رہتا تھا۔ ابتدائی دور بڑا ہی ہمت شکن اور تکلیف دہ تھا۔ انہیں ضروری مشینوں اور اوزار سے کر نجی ضروریات کی چھوٹی چھوٹی چیزیں تک امریکہ سے منگوانی پڑتی تھیں

صحرائے عرب کی خشک اور گرم آب وہوا بادی زندگی اور بے مزہ ماحول بھی ان کے لئے کچھ کم مصیبت کا باعث نہ تھا۔ اس پر طرہ یہ کہ عرب کے باشندے انہیں ناقابل اعتماد نظر سے دیکھتے تھے۔ پھر ریت کے لامتناہی سمندر میں پٹرول کی تلاش بڑے صبر اور ہمت کی طالب تھی۔

مایوسی کے سائے میں

ظاہری حالات اگرچہ انتہائی مایوس کن تھے لیکن امریکن پوری استقامت کے ساتھ ان سے جنگ آزما ہونے کے لئے تیار ہو گئے۔ پہلا کنواں کئی سال اور مہینوں کی سخت ترین جدوجہد کے بعد کھودا گیا مگر ناکامی ہوئی۔ پھر دوسرا کنواں کھودا گیا۔ لیکن نتیجہ وہی صفر نکلا پھر تیسرے کنوئیں کی کھدائی شروع ہو گئی۔ پورے عزم اور امید کے ساتھ مہینے پر مہینے گذرتے چلے گئے۔ اور مصارف ہزاروں سے بڑھ کر لاکھوں ڈالر تک پہنچ گئے۔ لیکن گوہر مقصود پھر بھی ہاتھ نہ آیا۔ اب نئی امیدوں اور نئے عزائم کے ساتھ چوتھا کنواں کھودا گیا۔ لیکن کئے مہینے کی صبر آزما جدوجہد کے بعد ان کی ہمت جواب دینے لگی۔ اور مایوسی ان کے عزائم پر چھانے لگی۔ انہیں محسوس ہو گیا کہ وہ ایک غلط جگہ پر اپنی دولت اور محنتیں ضائع کرتے رہے ہیں۔

ادھر امریکہ میں ان مسلسل ناکامیوں کی خبریں پہنچیں۔ تو کمپنی کے حصے دار جمع ہوئے حساب لگایا گیا تو معلوم ہوا کہ ۳۰ لاکھ ڈالر ان رائیگاں کوششوں میں ضائع ہو چکے ہیں اور ملا ایک پیسہ بھی نہیں کمپنی کے سامنے اب سوال یہ تھا کہ کیا محنت و دولت کی اس بربادی کے پیش نظر تلاش کا کام بند کر دیا جائے۔ بحث مباحثے کے بعد یہی فیصلہ ہوا کہ دولت اور محنت کو اس طرح برباد نہیں ہونے دینا چاہیئے۔ چنانچہ از سر نو سرمایہ جمع کیا گیا اور نئے ماہرین بھیجے گئے۔ اور پہلے سے زیادہ اہتمام کے ساتھ پانچویں کنوئیں کی کھدائی شروع کر دی گئی۔ پچھلی کوششوں میں یہ تو اندازہ ہو چکا تھا کہ بے آب وگیاہ سرزمین اپنے سینے میں دفت کی اس بے بہا دولت کو ضرور چھپائے ہوئے ہے۔ پانچویں کنوئیں سے جو تیل نکلا وہ مصارف کے مقابلے میں ایک فی صد بھی نہ تھا اب فیصلہ کیا گیا کہ ایک آخری کوشش کر کے اور دیکھ لیا جائے۔ اب کے دو کنوئیں ایک ساتھ کھودے گئے کمپنی کے منیجر اور حصہ داروں کو لمحے لمحے کی خبریں بھیجی جا رہی تھیں۔ پہلے پانچواں اور چھٹا کنواں پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ لیکن ایک مہیب ناکامی اور بھیانک مایوسی کے سوا کچھ نہ تھا۔

امید کا سورج طلوع ہو گیا

اب کمپنی کے کارکن واپس جانے کی تیاری کر رہے تھے اگرچہ وہ خوش تھے کہ وہ ایک سخت اور تکلیف دہ سرزمین سے نکل جائیں گے۔ لیکن ان کے دل شکستہ اور مایوسی وندامت کی اتھاہ گہرائیوں میں ڈوبے ہوئے تھے۔ وہ ایک تکلیف دہ خاموشی کے ساتھ صدر دفتر سے واپسی کے احکام کا انتظار کر رہے تھے۔ کہ کیلیفورنیا سے تار پہنچا۔ لیکن وہ واپسی کا تار نہ تھا بلکہ اس میں انہیں کام جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ اور کہا گیا تھا کہ جنرل منیجر خود آ رہے ہیں۔ اور ڈالروں اور مشینوں اور آلات کا جہاز بھی پہنچ رہا ہے۔

نئے عزم اور نئی امیدوں کے ساتھ ساتواں کنواں کھودا جانے لگا۔ تقدیر اپنا فیصلہ دے چکی تھی۔ کنواں مکمل ہوتے ہی زمین کا جگر پھوٹ گیا اور اسکے سینے میں چھپی ہوئی دولت ایک طوفان کی طرح ابل پڑی۔ یہ مارچ ۱۹۳۸ء کا واقعہ ہے یہ کنواں ایک کنواں نہ تھا بلکہ ایک سمندر تھا۔ متلاطم اور طوفان خیز سمندر۔ اس سمندر نے تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ کر دیا۔ اور سعودی عرب کے بے آب وگیاہ ملک کو پورے مشرق وسطیٰ میں زبردست اہمیت عطا کر دی۔

۱۹۳۸ء سے ۱۹۳۸ء کے عرصے میں مجموعی طور پر پانچ لاکھ اسی ہزار پیپے تیل نکالا گیا۔ اور اس میں زیادہ حصہ اسی ساتویں کنوئیں کا تھا۔

۱۹۳۹ء میں اس کی مقدار ۱۵ لاکھ ۳۷ ہزار پیپے تک پہونچ گئی اور ۱۹۴۰ء میں ۵۰ لاکھ ۷۵ ہزار تک ظہران کے اس علاقے میں تیل کا ایک سمندر ٹھاٹھیں مار رہا ہے۔ اس کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ ۱۹۵۰ء میں کمپنی نے جو تیل نکالا اس کی مقدار دو کروڑ ۲۳ لاکھ ۸۱ ہزار تھا ۱۹۵۱ء میں ۵ کروڑ ۹۹ لاکھ ۴۴ ہزار تک پہونچ گئی ۱۹۵۴ء میں ۸ کروڑ ۹۰ لاکھ ۳۲ ہزار تھی اور ۱۹۵۶ء میں دس کروڑ۔ (ماخوذ)

مکرم مرزا رمضان علی صاحب مرحوم

از مکرم ومحترم قاضی محمد یوسف صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ سرحد

حضرت میرزا رمضان علی خان صاحب احمدی رضی اللہ عنہ مخترم ملا عبد الرزاق صاحب کے فرزند تھے۔ جو نسباً فاروقی تھے اور مذہباً شیعہ اثناء عشری تھے اور شیعہ محلہ ناظر طاہر مردی میں سکونت رکھتے تھے۔ جو علاقہ جہانگیر پورہ میں شامل ہے۔ اور شہر پشاور کا ایک مشہور محلہ ہے۔ اور آجکل کوچہ رسالدار کے نام سے یاد کیا جاتا ہے

آپ کی پیدائش تقریباً ۱۸۶۶ء میں ہوئی بچپن میں قرآن کریم والد صاحب سے پڑھا اور فارسی شیعہ مسجد کے امام الصلوٰۃ سے۔ اور میونسپل بورڈ سکول پشاور میں جبکہ حضرت مولانا غلام حسن خانصاحب رضی اللہ عنہ ہیڈ ماسٹر تھے۔ یہ وہاں طالبعلم تھے۔ فارسی مڈل تک تعلیم حاصل کر کے بارڈر پولیس میں ملازمت اختیار کی اور بعد میں ضلع کے دفتر میں تبدیل ہو کر محرر ہوئے۔

آپ نے ایام جوانی میں تکمیل دینیات کر کے صوفیاء کی صحبت اختیار کی اور اصلاح نفس پر متوجہ ہوئے۔ علم توجہ کی طرف بھی راغب رہے ۱۸۹۷ء اور میں جب کہ حضرت سید محمد سرور شاہ صاحب رضی اللہ عنہ پشاور کے مشن کالج میں عربی پروفیسر تھے ان سے تبادلۂ خیالات ہوتا رہا۔ حضرت مولانا غلام حسن خان صاحب کی شاگردی کا بھی قبول احمدیت میں خاص دخل تھا

آپ حضرت مولانا کے درس قرآن کریم میں باقاعدہ شامل ہو کے تقویٰ اور عبادت میں ترقی کرتے چلے گئے۔ تہجد خوان تھے۔ دعائیں اکثر وقت گذارتے تھے۔ تلاوت قرآن میں مشغول رہتے۔ بہت سوز کے ساتھ بلند آواز سے تلاوت کرتے۔ قرآن کریم پر غور کرتے۔ خدا تعالیٰ نے ان کو رویا صادقہ اور الہامات سے بھی نوازا۔

میرزا رمضان علی خانصاحب مرحوم کی صحبت صلاح تقویٰ۔ علم اور اخلاق سے متاثر ہو کر متعدد اصحاب کو قبول احمدیت کی توفیق ملی۔

ایام جوانی میں شادی کی اور ایک درجن اولاد ہوئی۔ جن میں سے مرزا نشاد احمد خانصاحب خدا کے فضل وکرم سے ڈپٹی انسپکٹر جنرل شفاخانجات صوبہ سرحد میں سپرنٹنڈنٹ ہیں۔

آپ ایک صالح۔ متقی۔ صابر وشاکر عابد اور زاہد شخص تھے۔ تصوف کا رنگ غالب تھا۔ خوش مذاق۔ خوش طبع لیکن کم گفتار تھے۔ مزاج مرنج ومرنجاں تھا۔ ہمدرد اور حلیم الطبع تھے۔ مستجاب الدعوات تھے۔

ابتدائً ملازمت بارڈر پولیس میں اور پھر دفتر ڈپٹی کمشنر میں بعہدۂ محرر شروع کی۔ سالہاسال ضلع میں شل خواں رہے۔ اور اسی عہدہ سے سال ۱۹۲۳ء میں پنشن پائی۔ اور کافی عرصہ تک پنشن سے مستفید ہوتے رہے۔

جنازہ کے ہمراہ کثرت سے احمدی اہل سنت وشیعہ حضرات تھے۔ نماز جنازہ خاکسار نے احمدیہ قبرستان میں ادا کی۔ اور احمدی قبرستان میں ان کا جسم سپرد خاک ہوا۔ وفات کے وقت ان کی عمر شمسی سال کی رو سے ۸۸ سال تھی۔ اور قمری حساب سے ۹۱ سال تاریخ وفات شوال ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۸ جون ۱۹۵۷ء تھی۔

(خاکسار قاضی محمد یوسف عفی عنہ

امیر جماعتہائے احمدیہ صوبہ سرحد پشاور)

احباب اپنی بچیوں کو معہد جامعۃ النصرت میں داخل کرائیں

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ۱۲ پاس اور ایک لڑکی کا نتیجہ ابھی بعد میں نکلنے والا ہے۔ ایک لڑکی فرسٹ ڈویژن میں ۷ سیکنڈ میں اور باقی تھرڈ میں آئیں ظاہر ہے کہ رزلٹ بلحاظ کمیت وکیفیت شاندار ہے۔ احباب اپنی لڑکیوں کو اس میں داخل کرا کے فائدہ اٹھادیں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے یہ ادارہ اس لئے قائم فرمایا ہے کہ لڑکیاں دینی ماحول میں اعلےٰ دینیاوی تعلیم حاصل کریں۔ اس میں ہر فرقے کی لڑکیاں لی جاتی ہیں۔ جیسا کہ مکرمہ ڈائریکٹرس صاحبہ کی طرف سے اعلان ہو چکا ہے تھرڈ ایر میں داخلہ ستمبر میں ہوگا۔ اور جو لڑکیاں فرسٹ ایر میں اب تک داخل نہیں ہو سکیں۔ وہ ستمبر میں ہو سکیں گی۔ (ناظر تعلیم وتربیت ربوہ)

الفضل کا خاص نمبر اور سلسلہ کے اہل قلم احباب

جیسا کہ اعلان کیا جا چکا ہے۔ عید الاضحیہ کی تقریب پر روزنامہ الفضل کا ایک خاص نمبر شائع کیا جا رہا ہے سلسلے کے علمائے کرام اور دیگر اہل قلم احباب سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اس سلسلے میں اپنے مضامین جلد سے جلد ارسال فرمائیں۔ تاکہ وہ خاص نمبر میں شائع ہو سکیں۔ (ادارہ)

ہند چینی کے لئے بین الاقوامی کمیشن کا اجلاس بلانے کی تجویز

نئی دہلی ۲۸ ؍جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ بھارت نے تجویز پیش کی ہے۔ کہ ہند چینی میں جنگ بندی کے کنٹرول کمیشن کی ایک میٹنگ جلد ہی نئی دہلی میں طلب کی جائے۔ اس سلسلہ میں ہندوستان کی مرکزی حکومت نے کمیشن کے چیئرمین کی حیثیت سے باقی دو ممبر ملکوں کناڈا اور پولینڈ کو دعوت نامے ارسال کئے ہیں۔ حکومت فرانس اور ہند چینی کی تینوں ریاستوں کو بھی اطلاع دی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اس میٹنگ میں کمیشن کے لئے طریقۂ کار طے کیا جائے گا۔ اور یہ طے کیا جائیگا۔ کہ اس کے کام کی نوعیت کیا ہوگی۔

امریکن طیاروں نے دو چینی طیاروں کو مار گرایا

واشنگٹن ۲۸ ؍جولائی۔ امریکی طیاروں نے دو چینی طیاروں کو کھلے سمندر میں مار گرایا۔ اور اس واقعہ کے متعلق اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے اعلان کیا گیا۔ کہ چینی طیارے تباہ شدہ برطانوی طیارے کے عملے اور مسافروں کو بچانے کی کوشش میں مزاحمت کر رہے تھے۔ اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ امریکن طیاروں کو جو ایک طیارہ بردار جہاز پر تھے۔ حکم دیا گیا۔ کہ ایک برطانوی طیارے کے عملے کی مدد کو جائیں۔ جس کو چینی طیاروں نے سمندر میں مار گرایا۔ آخرالذکر طیارہ کے نو آدمیوں کو سمندر سے نکال لیا گیا تھا۔ لیکن باقی نو آدمیوں کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ امریکہ اس واقعہ کے خلاف پر زور احتجاج کرے گا۔

البانیہ میں خانہ جنگی اور انقلاب

روم ۲۸ ؍جولائی۔ البانیہ سے آنیوالے لوگوں نے بیان کیا کہ البانیہ میں ایک طرح کی خانہ جنگی جاری ہے۔ اور وزیر داخلہ نے وزیر اعظم کو معزول کرکے خود وزارت عظمٰی کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ پناہ گزینوں نے بیان کیا ہے۔ کہ وزیر اعظم کو اس وجہ سے معزول کیا گیا۔ کہ وہ مارشل ٹیٹو کا ہمخیال تھا۔ اور البانیہ اور یوگوسلاویہ کا اقتصادی الحاق چاہتا تھا۔ البانیہ آجکل اقتصادی بحران میں مبتلا ہے۔

تیونس اور مراکش میں نئی اصلاحات جاری کی جائیں گی

پیرس ۲۸ ؍جولائی۔ سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے۔ کہ فرانس کے وزیر برائے امور مراکش و تیونس مسٹر کرسچن فوشے اس ہفتہ کے شروع میں کابینہ کے سامنے وزیر اعظم مسٹر مینڈس فرانس کی اصلاحات کا منصوبہ رکھیں گے۔ واضح ہو۔ کہ جینوا کانفرنس کے دوران میں اس امر کی توقع کی جا رہی تھی۔ کہ ہند چینی میں جنگ بندی کے بعد فرانس۔ تیونس اور مراکش کے بارے میں اپنی پالیسی میں تبدیلی کرے گا۔ اور وزیر اعظم مسٹر مینڈس فرانس ان نوآبادیوں کے عوام کو زیادہ سے زیادہ حق خود اختیاری دینے کے لئے کچھ اصلاحات نافذ کریں گے۔ اور وہاں کے قوم پرست لیڈروں سے ملاقاتیں کریں گے۔ ادھر شمالی افریقہ میں ایک سو فرانسیسی شہری ہلاک ہو چکے ہیں۔ الشیائی قوم پرست لیڈروں کے علاوہ تقریباً تمام لوگوں نے آزاد اصلاحات کے حامی کی حیثیت سے مسٹر مینڈس فرانس پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ لیکن کہا ہے کہ ان کے صبر کی موجودہ حالت زیادہ عرصہ تک برقرار نہیں رہ سکتی ہے۔

پرتگال گورنمنٹ کی طرف سے بھارت کو انتباہ

لزبن ۲۸ ؍جولائی۔ حکومت پرتگال نے اپنے سفارت خانے متعین نئی دہلی کو یہ ہدایت کی ہے۔ کہ وہ حکومت ہند سے ان دو متشددانہ واقعات کے خلاف سخت احتجاج کرے۔ جو ہندوستان میں پرتگیزی علاقہ کے خلاف کئے گئے ہیں۔

سفارت خانہ کو یہ ہدایت بھی کر دی گئی ہے۔ کہ وہ حکومت ہند کو پہلے سے آگاہ کر دے کہ۔ جائز حکومت کے سخت اقدامات کے نتائج کی ذمہ داری حکومت پرتگال پر نہ ہوگی۔" ہو سکتا ہے۔ کہ حکومت پرتگال اس کے خلاف کوئی سخت قدم اٹھائے۔ حکومت پرتگال کے مندرجہ بالا الفاظ ایک کمیونک میں تھے۔ جسے وزارت خارجہ پرتگال نے آج یہاں جاری کیا۔

اگست ۱۹۵۴ء میں آپ کی قیمت اخبار ختم ہے

مہربانی فرما کر قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر ارسال فرما دیا کریں۔ وی۔پی کی انتظار نہ کیا کریں۔ کہ اس سے رقم دیر سے وصول ہوتی ہے۔ اور خرچہ بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔

خریداری نمبر	نام	تاریخ قیمت ختم
۲۵۲۲۵	Allah Dad Khan Sb Alvi	۱۱؍اگست ۵۴ء
۲۵۲۴۰	میاں فیض محمد صاحب	۱۸؍اگست ۵۴ء
۲۵۲۴۹	محمد فقیر اللہ خاں صاحب	۱۳ 〃 〃
۲۵۲۵۵	چودھری بشیر احمد صاحب ڈفس	۳۱ 〃 〃
۲۵۲۵۶	محمود احمد خاں صاحب	۳۱ 〃 〃
۲۵۲۵۸	چودھری کرامت اللہ خاں صاحب	۱۵ 〃 〃
۲۵۲۶۰	میاں محمد مشتاق صاحب	۳۱ 〃 〃
۲۵۲۶۴	طفیل احمد صاحب باجوہ احمدی	۳۱ 〃 〃
۲۵۲۷۰	چودھری عبدالسلام صاحب ناصر	۸؍ستمبر ۵۴ء
۲۵۲۷۲	چودھری شمشیر علی صاحب	۱۰؍ستمبر ۵۴ء
۲۵۲۸۸	رشید احمد صاحب چک ۱۲۴/10R	۳۱؍اگست ۵۴ء
۲۵۲۹۱	ماسٹر محمد ابراہیم صاحب شاد	۱۰ 〃 〃
۲۵۳۰۲	Cap Bashir Ahmad Sb	۱۹؍اگست ۵۴ء
۲۵۳۲۵	M. Mohd Sharif Amini	۱۳ 〃 〃
۲۵۳۳۷	ڈاکٹر محمد دین صاحب	۱۲ 〃 〃
۲۵۳۳۸	سید محمد میاں صاحب سلیم شاہجہانپوری	۱۳ 〃 〃
۲۵۳۵۷	قاضی عبدالخالق صاحب	۸ 〃 〃
۲۵۳۵۸	میاں عزیز اللہ صاحب	۳۱ 〃 〃
۲۵۳۵۹	چودھری ظہور احمد صاحب	۳۱ 〃 〃
۲۵۳۶۴	صدر صاحب جماعت احمدیہ کنری	۲۴ 〃 〃
۲۵۳۶۵	ملک عبدالسمیع صاحب نون	۲۲ 〃 〃
۲۵۳۷۳	حکیم جلال الدین صاحب	۳۱ 〃 〃
۲۵۳۸۷	چودھری اللہ دتا صاحب	۳۱ 〃 〃
۲۵۳۹۹	شیخ غلام رسول صاحب	۷ 〃 〃
۲۵۴۲۳	اے۔کے چودھری صاحب	۱۶ 〃 〃
۲۵۴۸۲	جمعدار چودھری محمد شفیع صاحب	۱۲ 〃 〃
۲۵۴۹۱	میاں منظور احمد صاحب	۱۷ 〃 〃
۲۵۴۹۷	چودھری مدد علی صاحب	۱۹ 〃 〃
۲۵۵۰۱	میجر شمیم احمد صاحب	۲۲ 〃 〃
۲۵۵۰۲	مولوی محمد سعد صاحب	۲۲ 〃 〃
۲۵۵۰۳	چودھری محمد امین صاحب بی۔اے	۲۲ 〃 〃
۲۵۵۰۴	میاں امام الدین صاحب	۲۲ 〃 〃
۲۵۵۰۸	بھٹی عبدالکریم صاحب بنیجر	۲۴ 〃 〃
۲۵۵۰۹	چودھری اصغر علی صاحب	۲۶ 〃 〃
۲۵۵۱۳	قاضی محمد عمر خاں صاحب	۲۷ 〃 〃
۲۵۵۱۴	محمد ہاشم خاں صاحب	۳۱ 〃 〃
۲۵۵۱۷	حکیم غلام رسول صاحب	۸؍ستمبر 〃
۲۵۵۱۸	چودھری شریف احمد صاحب	۹؍ستمبر ۵۴ء
۲۵۵۲۰	پیر بشیر احمد صاحب	۷؍اگست ۵۴ء
۲۵۵۲۱	شیخ محمد انور صاحب احمدی	۱۰ 〃 〃
۲۵۵۳۴	میاں محمد حسین صاحب	۱۷ 〃 〃
۲۵۵۳۶	ماسٹر رشید احمد صاحب	۲۲ 〃 〃
۲۵۵۳۷	نصیر الدین صاحب ابن ڈاکٹر نور الدین صاحب	۲۳ 〃 〃
۲۵۵۴۷	مستری محمد غنی صاحب	۲۴ 〃 〃
۲۵۵۶۲	مولوی کرم الٰہی صاحب	۳۱ 〃 〃
۲۵۵۶۹	چودھری محمد یوسف صاحب احمدی	۳۱ 〃 〃
۲۵۵۹۳	ڈاکٹر مرزا اکبر بیگ صاحب	۳۱ 〃 〃
۲۵۵۹۹	Mohd Azimud Din Sb	۱۰؍ستمبر ۵۴ء
۲۵۶۱۵	چودھری فتح علی صاحب	۱۹؍اگست ۵۴ء
۲۵۶۱۶	خادم محمد صاحب	۲۷ 〃 〃
۲۵۶۱۸	سکرٹری صاحب علامہ سید سلیمان ندوی میموریل لائبریری کراچی	۱۹؍اگست ۵۴ء
۲۵۶۳۹	Mr. Badi-uz Zamman Sb	۲۴ 〃 〃
۲۵۶۶۲	حافظ محمد عمر صاحب	۸ 〃 〃
۲۵۶۶۹	میاں عبدالحق صاحب	۱۳ 〃 〃
۲۵۶۷۲	Ghulam Mohd Sb	۷؍اگست ۵۴ء
۲۵۶۷۳	مسجد احمدیہ فتح پور	۱۴ 〃 〃
۲۵۶۷۵	ظفر احمدیہ لائبریری رسول نگر	۱۸ 〃 〃
۲۵۶۷۶	مرزا رحمت اللہ صاحب پٹواری	۲۴ 〃 〃
۲۵۶۸۵	Hav/Clerk Barkat Ali Sb	۲۴ 〃 〃
۲۵۶۸۶	بیگم صاحبہ مخدوم محمد افضل صاحب مرحوم	۲۴ 〃 〃
۲۵۶۹۳	شیخ عبدالرحمٰن صاحب احمدی پٹواری مال	۳۱؍اگست ۵۴ء
۲۵۶۹۹	چودھری علی احمد صاحب	۹؍ستمبر ۵۴ء
۲۵۷۱۸	کرم بی بی صاحبہ والدہ حوالدار عبدالمالک صاحب	۱۶؍اگست ۵۴ء
۲۵۷۲۶	مستری محمد صادق صاحب	۱۰ 〃 〃
۲۵۷۳۹	سید مبارک علی شاہ صاحب	۲۲ 〃 〃

رشوت ستانی اور مختلف بدعنوانیوں کے الزامات کی بنا پر

محکمہ خوراک کے سولہ اہلکاروں کی برطرفی!

لاہور ۲۸ جولائی:- رشوت ستانی اور دیگر بدعنوانیوں کی روک تھام کے سلسلہ میں یکم فروری ۱۹۵۴ء سے ۳۰ اپریل ۱۹۵۴ء تک محکمہ خوراک کے سولہ اہلکاروں کو ملازمت سے برخواست کیا گیا ہے۔ برخواست شدہ اہلکاروں میں سات فوڈ گرین سپروائزر۔ تین سینئر کلرک۔ دو راشننگ انسپکٹر ایک ہیڈ کلرک۔ ایک فوڈ انسپکٹر ایک جونیئر کلرک اور ایک چپڑاسی شامل ہے۔

پندرہ لاکھ روپے منافع کی تردید

لاہور ۲۸ جولائی:- آج لاہور سے شائع ہونے والے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ بعض اخبارات میں حال ہی میں اس امر کی ایک خبر شائع ہوئی ہے کہ حکومت پنجاب کو نصاب کی کتابوں کی فروخت سے پندرہ لاکھ روپیہ منافع ہونے کی توقع ہے۔ مذکورہ خبر میں منافع کی رقم کے متعلق مبالغہ آمیزی سے کام لیا گیا ہے۔ کیونکہ ان کتابوں کی فروخت سے اب تک جو مجموعی رقم وصول ہوئی ہے وہ بھی ابھی پندرہ لاکھ روپیہ تک نہیں پہنچی۔ اعلیٰ کاغذ۔ اعلیٰ طباعت اور عمدہ تزئین کے باوجود حکومت کے زیر اہتمام شائع شدہ پرائمری جماعتوں کی درسی کتب کی قیمت پرائیویٹ ناشرین کی کتابوں کی قیمتوں کے مقابلہ میں ساڑھے بارہ فیصد کم ہے۔ اور اس لحاظ سے منافع کی بہت کم گنجائش رہ جاتی ہے۔ خبر میں یہ بھی بتایا گیا ہے۔ کہ مڈل کتابوں کی درسی کتابیں تیار کرنے کے لئے حکومت پنجاب کی طرف سے ڈائریکٹر تعلیمات عامہ کی صدارت میں ماہرین کا ایک بورڈ عنقریب قائم کیا جائے گا۔ اس میں بھی کوئی صداقت نہیں۔ کیونکہ درسی کتب کی تالیف کا کام صرف محکمہ تعلیم کے ذمہ ہے۔ حکومت نے اس سلسلہ میں بورڈ مقرر کرنے کا کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ مذکورہ خبر میں یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ حکومت پنجاب نے گورنمنٹ پرنٹنگ پریس کے ملازموں کو بونس دینے کی سفارش کی ہے۔ واضح رہے۔ کہ ابھی تک اس قسم کی کوئی سفارش نہیں کی گئی۔ بہرحال محکمہ تعلیم اس معاملہ پر غور کر رہا ہے۔

—— لاہور ۲۸ جولائی:- آج لاہور کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۱۰۴.۶ اور کم سے کم ۸۴.۸ تھا۔

برطانیہ اور امریکہ روسی بلاک کے خلاف تجارتی پابندیوں میں

تخفیف کرنے پر رضامند ہو گئے

جن اشیاء کی برآمد ممنوع ہے ان میں ایک تہائی کمی کر دی جائیگی

لندن ۲۸ جولائی:- کل یہاں بورڈ آف ٹریڈ کے صدر مسٹر تھارنی کرافٹ نے اس امر کا اعلان کیا۔ کہ برطانیہ امریکہ اور بعض دوسرے مغربی ممالک اس بات پر رضامند ہو گئے ہیں۔ کہ روسی بلاک کو سامان برآمد کرنے پر اس وقت جنگی نقطۂ نگاہ سے جو کنٹرول عائد ہے۔ اس میں ۱۶ اگست سے کمی کر دی جائے۔ اس کمی کا اطلاق چین کے ساتھ تجارت پر نہیں ہوگا۔ مسٹر تھارنی کرافٹ نے بتایا کہ مذکورہ فیصلے کے مطابق ممنوع اشیاء کی فہرست میں ایک تہائی کمی کر دی جائے گی اس وقت ان ممالک کو جن اشیاء کی برآمد ممنوع ہے ان کی تعداد ۲۵۰ ہے۔ ۱۶ اگست کے بعد سے یہ تعداد صرف ۱۷۰ رہ جائے گی۔ مسٹر کرافٹ نے بتایا کہ اشیاء برآمد میں کمی کرتے وقت قومی تحفظ اور مغربی ممالک کی اپنی سلامتی کا پورا پورا خیال رکھا جائے گا۔

برٹش گیانا کی سرحد پر تیل برآمد ہوا

جارج ٹاؤن ۲۸ جولائی:- مقام سوراوھانا میں پانی کے لئے ایک کنواں کھودا جا رہا تھا۔ کھدائی کے دوران تیل برآمد ہو گیا۔ اس کے نمونے برطانیہ اور امریکہ کو تجزیہ کے واسطے بھیجے گئے ہیں۔ سوراوھانا برٹش گیانا اور وینزویلا کی سرحد پر واقع ہے۔

سر آغا خاں اور دیگر اسمٰعیلی لیڈروں کے خلاف نازیبا پروپیگنڈا

کینیا کی اسمٰعیلی ایسوسی ایشن کی طرف سے پُرزور احتجاج

نیروبی ۲۸ جولائی:- آج کل بعض گمنام لوگ اور نامعلوم قسم کے ادارے کینیا میں سر آغا خاں اور اسمٰعیلیہ فرقہ کے عقائد کے خلاف عجیب و غریب قسم کا پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔ وہاں کی اسمٰعیلیہ ایسوسی ایشن نے اس پروپیگنڈے کے خلاف جس میں سر آغا خان کو خاص طور پر ہدف ملامت بنایا جا رہا ہے پرزور احتجاج کیا ہے۔ کینیا کی اسمٰعیلیہ ایسوسی ایشن دس ہزار اسمٰعیلیوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ جو سر آغا خان کے بڑے پرجوش و سرگرم پیرو کار ہیں گذشتہ اتوار کے روز اسمٰعیلیہ ایسوسی ایشن کے تحت ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں نیروبی کے تقریباً چار ہزار اسمٰعیلیوں نے شرکت کی اجتماع سے اسمٰعیلیہ فرقے کے مشہور لیڈروں نے خطاب کیا۔ جن میں حکومت کینیا کے تعمیر و ترقی کے ایشیائی وزیر مسٹر ابراہیم نا تھو بھی شامل تھے۔ اس اجتماع میں حکومت کینیا اور مشرقی افریقہ کی دوسری حکومتوں سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اس پروپیگنڈے کی پوری پوری تحقیقات کریں۔ کیونکہ اس سے نہ صرف اسمٰعیلیہ فرقے کے مذہبی جذبات شدید طور پر مجروح ہوئے ہیں۔ بلکہ اس کی وجہ سے امن عامہ کو سخت خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ اس قرارداد کی نقول مشرقی افریقہ کی حکومت اور برطانوی وزیر نوآبادیات مسٹر لٹلٹن کو بھیجی گئیں۔ ایک اور قرارداد میں سر آغا خان کے ساتھ غیر متزلزل اخلاص و عقیدت اور گہری وابستگی کا اظہار بھی کیا گیا۔

روس کے مراسلہ پر غور کرنے کیلئے

تین طاقتی کانفرنس ہو گی!

لندن ۲۸ جولائی:- آج برطانوی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا۔ کہ روس کے گذشتہ ہفتہ کے مراسلہ کے جواب پر غور و خوض کرنے کے لئے تین یا چار روز کے اندر اندر مغربی طاقتوں کے نمائندوں کی ایک میٹنگ ہوگی۔ یاد رہے۔ کہ روس نے اپنے مراسلہ میں تجویز کیا تھا۔ کہ یورپ کے اجتماعی تحفظ کے معاہدہ کے متعلق ایک کانفرنس بلائی جائے۔

ترجمان نے بتایا کہ ابھی تک انتظامات نہیں کئے جا سکے ہیں۔ کیونکہ ابھی تک یہ نہیں معلوم کہ یہ میٹنگ لندن میں ہوگی یا پیرس اور واشنگٹن میں۔ دوسرے متعلقہ ممالک سے روس کو جواب دینے سے قبل مشورہ لیا جائیگا۔ ان ممالک میں آسٹریا جرمنی اور نیٹو کے ممبران شامل ہیں۔

مغربی طاقتوں کا عام خیال یہ ہے۔ کہ روس نے یہ تجویز چھ قوموں کے اجتماعی تحفظ کے معاہدہ کی راہ میں روکاوٹ پیدا کرنے کے لئے پیش کی ہے۔

—— لاہور ۲۸ جولائی:- معلوم ہوا ہے۔ کہ جون ۱۹۵۴ء میں ہندوستان اور پاکستان کے سرحدی اضلاع کے پولیس افسروں کی جو کانفرنس ہوئیں۔ ان میں ساٹھ مویشیوں کی چوری اور دیگر سرحدی وارداتیں زیر غور آئیں کئی ایک مویشی سرحد کے دونوں پار ان کے مالکوں کو واپس کئے گئے اور مسائل فریقین کے لئے تسلی بخش طریقہ سے طے کئے گئے۔

مسز پنڈت اکتوبر میں

نیوزی لینڈ جائیں گی!

ویلنگٹن ۲۸ جولائی:- وزیر اعظم مسٹر سڈنی ہالینڈ نے کل ایک بیان میں اعلان کیا۔ کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی صدر مسز وجے لکشمی پنڈت نے اپنا نیوزی لینڈ کا دورہ ملتوی کر دیا ہے۔ مسز پنڈت اگلے ماہ نیوزی لینڈ کا دورہ کرنے والی تھیں۔ لیکن اب امید ہے۔ کہ وہ وسط اکتوبر میں آ سکیں گی۔ اس کے ایک ماہ بعد وہ اپنے عہدے سے ریٹائر ہو جائیں گی۔